چاول کی نئ اقسام

شاداب،شعاع-92 سرشاد اور مہک کی بہتر پیداوار کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زراعی اردو کتابچہ

PAR
پاکستان ایگریکلچر ریسرچ ذارعئ تعلیمی پورٹل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعارف:۔

چاول صوبہ سندھ کی ایک اہم غذائی فصل ہے جو کہ وسیع رقبے پر کاشت کی جاتی ہے، جیسے جیسے آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے چاول کی مانگ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ چاول فی ایکڑ پیداوار کم ہونے کہ وجہ سے مطلوبہ ضروریات پوری نہیں ہو پا رہی ہیں۔ صوبہ سندھ میں چاول کی فی ایکڑ پیداوار 40 من تک ہے جو کہ دیگر ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے جس کی ایک بڑی وجہ زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کی کمی ہے نیوکلیئر انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچر ٹنڈو جام میں شعبہ جینیات و نباتات کے ماہرین جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے، ایسی اقسام تیار کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں جو کہ نا صرف زیادہ پیداوار دے سکیں بلکہ ان میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی موجود ہو۔ ہمارے سائنسدان شب و روز کی محنت سے ایسی خوبیوں کی حامل چاول کی ترقی یافتہ نئی اقسام شاداب، شعاع۔92 خوشبو۔95، سرشار اور مہک صوبہ میں چاول ضروریات پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ دی گئی ہدایات اور سفارشات پر عمل کرتے ہوئے کاشتکار بھائی چاول کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے۔

مارچ 2005ع

ڈاکٹر مظہر حسین نقوی

ڈائریکٹر نیوکلیئر انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچر

ٹنڈو جام، سندھ

سفارشات وہدایات زمین کی تیاری:۔

اگر زمین بیلوں کی مدد سے تیار کی جائے تو خشک زمین میں تین سے چار ہل چلائیں۔اگر ٹریکٹر کی مدد سے تیار کی جائے تو سب سے پہلے گہرا ہل چلائیں۔اس کے بعد زمین کو دو سے تین ہفتے تک چھوڑ دیں پھر ٹریکٹر کے دو سادہ ہل (کلٹیویٹر) چلا کر زمین کو اچھی طرح نرم اور ہموار کرلیں تاکہ پانی یکساں طور پر مل سکے۔

کاشت کے طریقے:۔

چاول کی فصل دو طریقوں سے کاشت کی جاتی ہے

(1) براہ راست بیج ڈالنا: سندھ کے کچھ علاقوں میں اس طریقے سے فصل کاشت کی جاتی ہے۔

(2) بذریعہ پنیری: اس طریقے میں پہلے پنیری تیار کی جاتی ہے۔تیار شدہ پنیری کو مناسب فاصلے پر کھیت میں لگایا جاتا ہے۔شاداب، شعاع۔92اور سرشار کے لئے یہی طریقہ سفارش کیا جاتا ہے۔

بیج کے مقدار:۔

مذکورہ بالا اقسام کے لئے آٹھ سے دس کلوگرام بیج فی ایکڑ کی سفارش کی جاتی ہے۔

پنیری تیار کرنے کا وقت:۔

جنوبی سندھ میں پچیس (25) اپریل سے تیس (30) مئی تک اور شمالی سندھ میں بیس (20) مئی سے (30) تیس جون تک پنیری تیار کی جاسکتی ہے۔

پنیری تیار کرنے کا طریقہ:۔

ایک ایکڑ کے لئے پنیری تیار کرنے کے لیے ایک گھنٹے کے سائز کی کیاریاں تیار کرنے کے بعد نامیاتی اجزاء (پلال، بھوسہ، جانوروں کا خشک گوبر) مناسب مقدار میں ڈال کر آگ لگادیں تاکہ کیاریاں مختلف جراثیم اور کیڑوں سے پاک ہوجائیں اور پنیری کی جڑیں بھی زمین میں اچھی طرح جاسکیں۔دوسرے دن کیاریوں کو پانی دینے کے بعد چار پانچ (5) کلوگرام بیج ہر کیاری میں ڈال دیں بوائی کے دس سے پندرہ (15) دن بعد آدھا کلوگرام یوریا کھاد فی کیاری ڈالنا چاہیئے۔پچیس (25) سے تیس (30) دن عمر کی پنیری کھیت میں منتقلی کے لئے نہایت مناسب ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پودا لگانا یا منتقلی کرنا:۔

منتقلی (بوائی) قطاروں میں یا بغیر قطاروں کے کی جاتی ہے لیکن ان اقسام کی منتقلی (بوائی) قطاروں میں کرنا زیادہ مناسب ہے قطار سے قطار اور پودے سے پودے کا درمیانی فاصلہ بیس (20) سینٹی میٹر رکھنا چاہیئے۔اس طرح نوے (90,000) ہزار سے ایک لاکھ (100,000) تک پودے فی ایکڑ لگائے جا سکتے ہیں۔

آبپاشی:۔

منتقلی سے دو یا تین دن پہلے زمین کو پانی دینا چاہیئے تا کہ زمین کی گرمی ختم ہو کر ٹھنڈی ہو جائے منتقلی (بوائی) کے وقت زمین پر پانی کی سطح تین سے پانچ سینٹی میٹر بلند ہونی چاہیئے منتقلی کے بارہ دن کی سطح بتدریج بڑھا کر آٹھ سے دس سینٹی میٹر کر دینی چاہیئے جو کہ فصل پکنے تک جاری رکھی جائے۔

جڑی بوٹیوں کا خاتمہ:۔

منتقلی کے بعد جڑی بوٹیاں نکال دینا چاہیئے۔اور یہ عمل کم از کم ماہ تک جاری رکھا جائے۔ **کیمیائی کھاد کا استعمال:** شاداب شعاع۔92 اور سرشار کے لئے اڑھائی بوری یوریا سوا بوری ڈی اے پی ملا کر فی ایکڑ استعمال کریں۔یہ مقدار اچھی زمین کے لئے ہے۔سوا بوری (1-1/ 4) یوریا اور سوا بوری (1-1/4) ڈی اے پی منتقلی کے وقت زمین میں ڈالیں اور بقیہ سوا بوری (1-1/4) یوریا کھاد پھول نکلنے کے آغاز پر استعمال کریں۔ **زنک سلفیٹ کا استعمال:** پاکستان کا تیار کردہ زنک سلفیٹ نو (9) کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں زنک سلفیٹ پاؤڈر مٹی کی برابر مقدار میں ملا کر منتقلی کے بیس (20) سے پچیس (25) دن بعد چھٹہ کاؤ کریں۔

بیماریوں سے بچاؤ:۔

شاداب، شعاع۔92 اور سرشار میں پتوں بھورے جھلساؤ (Brown leaf spots اور kernel smut) کے خلاف قوت مدافعت موجود ہے۔لہٰذا ان بیماریوں کے لیے فصل پر کسی دوا کے استعمال کی ضرورت نہیں۔

کیڑوں سے بچاؤ:۔

چاول کی فصل کو جو کیڑے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں ان میں چاول کے تنے کی سنڈیاں، سفید پشت والا تیلا، پتا لپیٹ سنڈی ٹو کہ چاول کی سیاہ سنڈی، لشکری شامل ہیں ان کیڑوں سے فصل کے لیے مندرجہ ذیل دانے دار کرم کش ادویات کے استعمال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی سفارش کی جاتی ہے۔

نمبر1:۔ پاڈان 4% دانے دار اٹھارہ (18) کلو گرام فی ایکڑ

نمبر2:۔ فیوراڈان 3% چوبیس (24) کلو گرام فی ایکڑ

یہ ادویات دو حصوں میں استعمال کی جائیں پہلی دفعہ منتقلی کے پینتیس (35) دن بعد اور دوسرے دفعہ پچپن (55) دن بعد استعمال کریں۔ تجربات سے پتہ چلا ہے کہ پاڈان کا استعمال فیوراڈان کے مقابلے میں زیادہ مئوثر ہے۔ اکثر اوقات چوہے پنیری اور فصل دونوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ان سے بچاؤ کے لئے راکیومن یا زنک فاسفائیڈ استعمال کریں۔

کٹائی اور چھڑائی:۔

چاول کی تینوں اقسام منتقلی کے بعد ایک سو پچیس (125) سے لیکر ایک سو تیس (130) دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں جب تقریباً نوے (90) سے پچانوے (95) فیصد دانوں کا رنگ زردی مائل ہو جائے اس وقت کٹائی شروع کرنی چاہیئے۔ کٹائی کے بعد فصل کو تین سے چار روز تک خشک کیا جائے پھر ہاتھ سے یا مشین سے اس کی چھڑائی کرنی چاہیئے۔

نوٹ:۔

مندرجہ بالا سفارشات پر عمل کرنے سے نیوکلیئر انسٹیٹیوٹ آف ایگریکلچر (NIA) ٹنڈو جام، کی تیار کردہ چاول کی اقسام سے مندرجہ ذیل پیداوار حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(1) شاداب	70 سے 75 من فی ایکڑ
(2) شعاع 92	75 سے 80 من فی ایکڑ
(3) سرشار	80 سے 90 من فی ایکڑ
(4) خوشبو 95	50 سے 55 من فی ایکڑ
(5) شاندار	90 سے 95 من فی ایکڑ
(6) مہک	40 سے 45 من فی ایکڑ

چھڑائی کے بعد دھان کی بوریوں میں بند کر کے اسٹور میں رکھنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لینا چاہیئے کہ دھان کے دانے اچھی طرح خشک ہو چکے ہیں یا کہ نہیں۔